دو روزہ قومی سیمنار بعنوان

''برِ صغیر میں اردو زبان و ادب: حال اور مستقبل''

زیرِ اہتمام:

شعبۂ اردو بتاریخ: ۲۴، ۲۵ اکتوبر ۲۰۱۸ء

گورنمنٹ ڈگری کالج بائز اننت ناگ جموں کشمیر

تعارف: بے شمار چشموں کا مسکن، دریائے لدر کے رِم جم کرتے آبشاروں، دلفریب سیاحتی مقامات کی تازہ دم بدم ہواؤں، ریشوں، مینوں، ادیبوں اور شاعروں کی ایک کہکشاں کو گود میں لئے آباد ضلع اننت ناگ کے لالچوک میں واقع حنفیہ انسٹیچوٹ میں انٹرمیڈیٹ کالج کے طور پر مخلوط تعلیمی ادارہ کی صورت میں ۱۹۵۰ء میں عمل میں آیا تھا۔ جس سے دو سال بعد ہتھ ہوڈ (Hath Howd) جگہ موجودہ ڈاک بنگلو کھنہ بل منتقل کر دیا گیا، جو ڈوگرہ دورِ حکومت میں مہاراجہ ہری سنگھ کا قیام گاہ بھی ٹھہرا۔ ۱۹۵۶ء میں انٹرمیڈیٹ سطح پر سائنسی مضامین کی تدریس کی باضابطہ شروعات ہوئی ۱۹۶۱، ۱۹۶۲ء میں انٹرمیڈیٹ سے درجہ بڑھا کر مکمل کالج کا درجہ دیا گیا۔ یہ ادارہ قرب و جوار خاص کر دور دراز علاقوں جن میں شوپیاں، پلوامہ، کولگام، بانیہال، کشتواڑ، بھدرواہ، دوڈہ، رام بن کے طلاب کے لئے حصول علم کے سلسلے میں ایک سر چشمے کے طور پر باعث کشش بنا رہا اور یوں کشمیر کی نصف آبادی کو تعلیم کے نور سے منور کر کے ایک اعلیٰ تعلیمی مرکز کی حیثیت سے اپنی شناخت قائم کر کے نہ صرف جموں و کشمیر بلکہ شمالی ہندوستان کے ایک بڑے تعلیمی ادارے کی صورت میں اُبھر کر سامنے آیا۔ اپنے شاندار تعلیمی سفر کو جاری رکھتے ہوئے سال ۲۰۱۲ء میں (NAAC) کی طرف سے اے (A) گریڈ سے سرفراز ہوا۔ سال ۲۰۱۶ء میں یونیورسٹی گرانٹس کمیشن نے (College With Potential For Excellence) کے درجے سے نوازا۔ چونکہ ابتداء میں ہی مذکورہ ادارہ کا قیام ایک آرٹس انٹرمیڈیٹ کالج کی صورت میں عمل میں لایا گیا تھا، جس میں اُردو، فارسی، انگریزی زبانوں کی تدریس (کلیدی مضامین) کے طور پر دی جاتی تھی۔ گویا یہ ادارہ اپنے آغاز سے آج تک یعنی اڑسٹھ سال کی طویل تاریخ میں اُردو زبان و ادب کی خدمت کرتا آ رہا ہے۔ اور بڑے بڑے علماء، ادبا اور شعراء جن میں خاص کر پروفیسر بشیر احمد نحوی، پروفیسر شوریدہ کاشمیری، پروفیسر مرحوم مجید مضمر، قاضی غلام محمد صوفی، غلام محمد شاد، پروفیسر غلام رسول ملک، پروفیسر شاد رمضان جیسے دور اندیش شاعر اور ادیب پیدا کئے ہیں۔ اُردو زبان و ادب، انگریزی، فارسی، سماجیات، معاشیات، ارضیات، نباتیات، شماریات، صحافت اور ذرائع ابلاغ، کمپیوٹر سائنس جیسے مضامین کی تدریس کی راہ پر گامزن اس ادارہ نے فی الوقت شعبۂ اُردو کے اہتمام اور صاحب سرپرست پروفیسر بشیر احمد راتھر کی ذاتی کوششوں سے ''برصغیر میں اُردو زبان و ادب، حال مستقبل'' کے عنوان سے دو روزہ قومی سیمینار کے انعقاد کا فیصلہ لیا ہے۔

سمینار کے بارے میں

ریاست جموں و کشمیر میں اُردو زبان نے ریاست کی مختلف لسانی اکائیوں کے درمیان لنگوا فرانکا (Linguafranca) کی حیثیت سے اپنی کامیابی کے جھنڈے جہاں گاڑھ رہی ہے وہیں آئین ہند کے آٹھویں شیڈول میں شامل ہونے کے باوجود زمینی سطح پر اس کو اچھی طرح سے عملایا نہیں جا رہا ہے۔ ستم ظریفی تو یہ ہے کہ ابتدائی اور ثانوی سطح پر بھی اسکولوں میں اس کی تدریس مسدود کر دی گئی ہے۔ اسکولوں میں ذریعہ تعلیم کے بجائے انگریزی زبان کا چلن عام کر دیا گیا۔ انگلش میڈیم اسکولوں میں جہاں کہیں اُردو پڑھانے کا غیر معمولی انتظام ہے، وہاں تلفظ اور املا کی غلطیاں اسے زک پہنچا رہی ہے۔ مختلف محکمہ جات میں اُردو میں کام کاج برائے نام رہ گیا ہے۔ محکمہ مال، پولیس اور عدلیہ میں جس لکھاوٹ میں کاغذات بنائے جاتے ہیں وہ عام لوگوں کی سمجھ سے باہر ہوتے ہیں۔ بیوروکریسی میں اُردو جاننے والوں کی تعداد کم ہے۔ پروفیشنل کورسز کی تعلیم دینے کے لئے اُردو میں معقول انتظامات دستیاب نہیں ہیں اور نہ مسابقتی امتحانات میں اُردو طلاب کے لئے ایک مخصوص پورشن کے طور پر نصاب مختص ہے۔ جب کہ یہ زبان صحافت، الکٹرانک میڈیا اور سینما پر پوری پوری چھائی ہوئی ہے۔ ریاست میں اُردو کونسل کی تشکیل ایک حوصلہ افزا قدم ہے، سائبر سماج بھی اس کے فروغ میں پیش پیش ہے۔ لیکن رومن طرزِ اسلوب بھی ایک چلینج کے طور پر سامنے کھڑا ہے۔ خط نستعلیق رسم الخط میں برقرار اور محفوظ رکھنے کا سوال بھی ایک بڑا مسئلہ بنا ہوا ہے۔ تکنیکی صلاحیتوں سے ہم آہنگ ہونے کا معاملہ بھی درپیش ہے۔ سرکاری تعاون اور روزگار سے جوڑنے کا معاملہ بھی باعث توجہ طلب ہے۔ حال ہی میں ملکی سطح پر زبانوں پر دئے گئے مردم شماری رپورٹ کے مطابق پائی جانے والی مایوسی اُردو زبان کے لئے ایک لمحہ فکریہ ہے۔ اسی تشویش کو مدنظر رکھکر ملکی سطح پر اُردو و ادب کی موجودہ صورتحال کا جائزہ لے کر اُردو کی بقا اور فروغ کے لئے سنجیدہ اسکالروں سے ایک ڈسکورس چھیڑنے کی صورت محسوس ہو رہی ہے۔ اور اس کے بل بوتے پر آپ سے پُر مغز مقالے لکھنے کی توقع ہے۔

اغراض و مقاصد:

(ا) برصغیر میں اُردو و ادب کی موجودہ صورتحال اور اس کے مستقبل کے بارے میں مقالوں کی صورت میں ایک دستاویز پیش کرنا۔

(ب) برصغیر کے نامور ادیبوں، شاعروں کی خدمات کا احاطہ کرنا، نیز ریاستی سطح پر نشریاتی اداروں، ریڈیو، ٹی۔وی، ادبی انجمنوں اور اکادمیوں کے کارناموں پر سیر حاصل بحث کرنا۔

(ج) برصغیر میں اُردو زبان کے چلینجز کا احاطہ کر کے مربوط لائحہ عمل مرتب کرنا۔

سمینار کے ذیلی عنوانات

۱۔ برصغیر میں اُردو زبان کی موجودہ صورتحال۔

۲۔ عصر حاضر میں اُردو زبان و ادب کے فروغ میں صحافت کا رول اور درپیش مسائل / چلینجز

۳۔ اُردو زبان کی ترقی میں نشریاتی اداروں کی خدمات۔

۴۔ اُردو زبان و ادب کے فروغ میں سائبر سماج کا حصہ۔

۵۔ اُردو زبان کی ترویج میں دینی مدارس کا حصہ۔

۶۔ اُردو زبان کی نشو و نما میں تعلیمی اداروں کا رول۔ (جامعات کے حوالے سے)

۷۔ اُردو ادب پاروں میں قومی یکجہتی کا پیغام۔

۸۔ اُردو شعر و ادب میں ماحولیاتی بحران کی عکاسی۔

۹۔ اُردو ادب کے فروغ میں غیر اُردو داں طبقہ کا حصہ۔

۱۰۔ معاصر نسائی ادب۔

۱۱۔ معاصر فکشن موجودہ صورتحال۔

۱۲۔ اُردو زبان میں رسائل و جرائد اور ان کا معیار۔

مقالات بھیجنے سے متعلق ہدایات

تلخیص (Abstract) ۲۰۰ سے ۲۵۰ الفاظ پر مبنی ہوں۔

پورا مقالہ ۲۰۰۰ سے ۲۵۰۰ الفاظ پر مشتمل ہوں۔

مقالات کی پیشکش کے لئے صرف ۱۰ منٹ کا وقت دیا جائے گا۔

سبھی تلخیص و مقالات (Inpage) میں نوری نستعلیق میں یا (words) میں جمیل نوری نستعلیق فونٹ سائز ۱۶ میں ہوں۔

تلخیص بھیجنے کی آخری تاریخ ۲۵ ستمبر ۲۰۱۸ء تلخیص کی منظوری کی اطلاع ۳۰ ستمبر ۲۰۱۸ء

پورا مقالہ بھیجنے کی آخری تاریخ ۱۵۔ اکتوبر ۲۰۱۸ء

نوٹ: پورے مقالے کے بغیر سمینار میں رجسٹریشن نہیں ہوگی۔

تلخیص و مقالات **urduseminarang2018@gmail.com** پر بھیجیں۔

مشاورتی کمیٹی

(۱) پروفیسر بشیر احمد راتھر (منتظم الاعلیٰ میزبان کالج)

(۲) پروفیسر بیگ احساس (سابقہ صدر شعبۂ اردو، یونیورسٹی آف حیدرآباد)

(۳) پروفیسر خواجہ محمد اکرام الدین (پروفیسر اُردو، ہندوستانی زبانوں کا مرکز جواہر لال نہرو یونیورسٹی۔ نئی دہلی و سابقہ ڈائریکٹر قومی کونسل برائے فروغ اُردو زبان نئی دہلی)

(۴) پروفیسر طارق سعید (علی گڑھ مسلم یونیورسٹی)

(۵) پروفیسر شہزاد انجم (جامعہ ملیہ اسلامیہ، نئی دہلی)

(۶) پروفیسر قدوس جاوید (سابق صدر شعبۂ اردو، جامعہ کشمیر)

(۷) پروفیسر محمد زماں آزردہ (سابقہ صدر شعبہ اُردو جامعہ کشمیر)

(۸) پروفیسر نذیر احمد ملک (سابقہ ڈین فیکلٹی آف آرٹس وصدر شعبۂ اردو، جامعہ کشمیر۔ سابقہ ڈین اسکول آف لنگویجز وصدر شعبۂ اردو، مرکزی جامعہ کشمیر)

(۹) پروفیسر بشیر احمد نحوی (سابقہ ڈائریکٹر اقبال انسٹیچوٹ آف کلچر اینڈ فلاسفی، جامعہ کشمیر)

(۱۰) پروفیسر منصور احمد منصور (سابقہ صدر شعبہ اردو کشمیر یونیورسٹی)

(۱۱) پروفیسر شہاب عنایت ملک (صدر شعبہ اُردو جموں یونیورسٹی)

(۱۲) پروفیسر عارفہ بشریٰ (صدر شعبہ اردو کشمیر یونیورسٹی)

(۱۳) ڈاکٹر الطاف انجم (اسسٹنٹ پروفیسر فاصلاتی تعلیم کشمیر یونیورسٹی)

(۱۴) ڈاکٹر مشتاق حیدر (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اردو کشمیر یونیورسٹی)

(۱۵) ڈاکٹر عرفان عالم (اسسٹنٹ پروفیسر فاصلاتی تعلیم کشمیر یونیورسٹی)

(۱۶) پروفیسر دلربا رسول (صدر شعبہ انگریزی میزبان کالج)

(۱۷) پروفیسر ماسٹر شوکت علی (اسسٹنٹ پروفیسر، انگریزی میزبان کالج)

تحقیقی و نظر ثانی کمیٹی

(۱) ڈاکٹر الطاف انجم (اسسٹنٹ پروفیسر، جامعہ کشمیر)

(۲) ڈاکٹر نصرت جبیں (اسسٹنٹ پروفیسر، مرکزی جامعہ کشمیر)

(۳) ڈاکٹر مشتاق حیدر (اسسٹنٹ پروفیسر، جامعہ کشمیر)

(۴) ڈاکٹر عرفان عالم (اسسٹنٹ پروفیسر جامعہ کشمیر)

(۵) عرفان الحسن مہدی (ریسرچ اسکالر، مرکزی جامعہ کشمیر)

(۶) ڈاکٹر کوثر مدثر (اسسٹنٹ پروفیسر، شوپیان کالج)

(۷) ڈاکٹر محمد حسین زرگر (اسسٹنٹ پروفیسر، کولگام کالج)

(۸) ڈاکٹر محمد یوسف وانی (اسسٹنٹ پروفیسر، زنانہ کالج بارہمولہ)

(۹) ڈاکٹر فیض قاضی آبادی (اسسٹنٹ پروفیسر، ہندواڑہ کالج)

(۱۰) ڈاکٹر محمد شفیع ڈار (اسسٹنٹ پروفیسر، ترال کالج)

(۱۱) عبدالغنی کمار (اسسٹنٹ پروفیسر، پلوامہ کالج)

(۱۲) ڈاکٹر گلزار احمد گنائی (اسسٹنٹ پروفیسر، کولگام کالج)

(۱۳) ڈاکٹر امتیاز احمد (اسسٹنٹ پروفیسر، ایس پی کالج سری نگر)

(۱۴) ڈاکٹر شاہ فیصل (اسسٹنٹ پروفیسر، باغ دلاور خان کالج)

(۱۵) ڈاکٹر جاوید احمد ڈار (اسسٹنٹ پروفیسر، ڈی۔ ایچ۔ پورہ)

قومی انتظامی کمیٹی

(۱) پروفیسر شمس الہدیٰ دریا آبادی (پروفیسر مولانا آزاد نیشنل اُردو یونیورسٹی حیدر آباد)

(۲) پروفیسر شہاب ظفر اعظمی (پٹنہ یونیورسٹی)

(۳) پروفیسر شہاب الدین (شبلی نیشنل کالج، اعظم گڑھ)

(۴) عبدالاسلام ڈار (ایسوسی ایٹ پروفیسر شعبہ ایجوکیشن میزبان کالج)

(۵) نثار احمد ڈار (ایسوسی ایٹ صدر شعبہ نباتیات میزبان کالج)

(۶) ڈاکٹر غلام محمد ٹھاکر (صدر شعبہ کامرس میزبان کالج)

(۷) ڈاکٹر کنیز فاطمہ (صدر شعبہ اقتصادیات میزبان کالج)

(۸) ڈاکٹر فیاض احمد شیخ (صدر شعبہ کیمسٹری میزبان کالج)

(۹) ڈاکٹر محمد عباس شاہ (شعبہ کیمسٹری میزبان کالج)

(۱۰) سمینہ اسماعیل (صدر و شعبہ بائیوٹکنالوجی میزبان کالج)

(۱۱) شبیر احمد میر (ایسوسیٹ پروفیسر شعبۂ کیمسٹری میزبانکالج)

(۱۲) ڈاکٹر بشیر گلزار پوری (صدر شعبہ اردو بجبہاڑہ کالج)

مقامی انتظامی کمیٹی (ممبران)

(۱) دلربا رسول (ایسوی سیاٹ پروفیسر وصدر شعبہ انگریزی میزبان کالج)

(۲) سید جاوید حسین (ایسوسی ایٹ پروفیسر وصدر شعبہ حیوانیات میزبان کالج)

(۳) شکتی پرکاش (ایسوسی ایٹ وفیسر وصدر شعبہ کمپیوٹر سائنس میزبان کالج)

(۴) شکیل احمد کھانڈے (ایسوسی ایٹ پروفیسر وصدر شعبہ فزکس میزبان کالج)

(۵) ڈاکٹر محمد اشرف بٹ (صدر شعبہ اردو زنانہ کالج انت ناگ)

(۶) معروفہ قادر (اسسٹنٹ پروفیسر، زنانہ کالج انت ناگ)

(۷) شہزادہ اشرف (اسسٹنٹ پروفیسر وصدر شعبہ سیاسیات میزبان کالج)

(۸) غضنفر علی (اسسٹنٹ پروفیسر وصدر شعبہ فارسی میزبان کالج)

(۹) کوثر احمد گنائی (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ تاریخ میزبان کالج)

(۱۰) نثار احمد بٹ (صدر شعبہ کشمیری میزبان کالج انت ناگ)

(۱۱) ڈاکٹر نظر الاسلام (صدر شعبہ اسلامک اسٹڈیز میزبان کالج)

(۱۲) ڈاکٹر حنا قادر (اصدر شعبہ سماجیات میزبان کالج)

(۱۳) فاروق احمد ملک (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ سیاسیات میزبان کالج)

(۱۴) ڈاکٹر مدثر احمد شاہ (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ انگریزی میزبان کالج)

(۱۵) ارشد مجید راتھر (اسسٹنٹ پروفیسر، سماجیات میزبان کالج)

(۱۶) عارف حسین شیخ (اسسٹنٹ پروفیسر، شعبہ جغرافیہ میزبان کالج)

(۱۷) نثار احمد کمار (اسسٹنٹ پروفیسر وصدر شعبہ تاریخ میزبان کالج)

(۱۸) ڈاکٹر وحید احمد کھانڈے (اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ کیمیسٹری میزبان کالج)

(۱۹) ڈاکٹر جاوید احمد ریشی (شعبۂ شماریات میزبان کالج)

تکنیکی معاون کمیٹی

فیکلٹی ممبران شعبہ کمپیوٹر سائنس میزبان کالج

رجسٹریشن فیس J&K Bank, TP Branch Anantnag کے بنک کھاتہ میں جمع کرائیں اور رسید کانفرنس کے برقی پتہ پر پی۔ڈی۔ایف یا امیج فارمیٹ میں بھیجیں۔

اساتذہ/ فیکلٹی ممبران: 1000/=   ریسرچ اسکالرس/ طلبہ: 500/=

Benificary: **Principal Govt. Degree College Anantnag**

Account No: **0014040510000005** IFSC Code:**JAKA0EMPIRE**

فون نمبرات: **+919419942322** **+919596305179**

سرپرست سیمنار:

پروفیسر بشیر احمد راتھر (پرنسپل)

آرگنائزنگ سکریٹری:

سجاد احمد سلطان

(اسسٹنٹ پروفیسر وصدر شعبۂ اردو، میزبان کالج)

ڈیزائننگ: (رئیس احمد میر کمپیوٹر آپریٹر میزبان کالج)